سُورَةَ الْحَدِيد

آيات 19-20

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ
الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾
اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ
ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾

مطالعہ ٔ حدیث

- عَنْ صُهَيْبٍ رَضِیَ اللہ عنہ قَالَ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنْ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ .
- جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 845 حدیث مرفوع
- حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے قرآن کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کیا وہ اس پر ایمان نہیں لایا۔

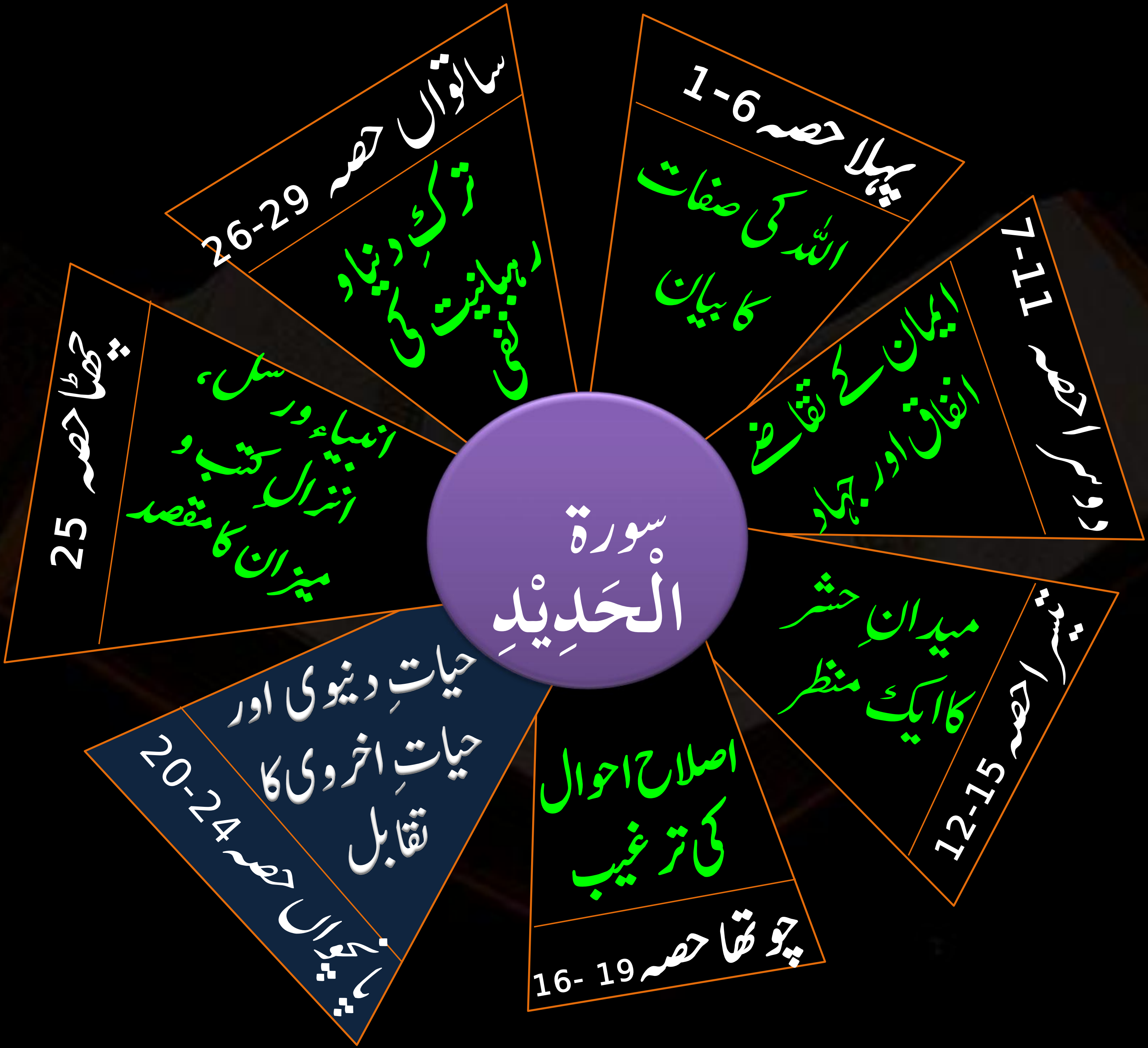
سورة الْحَدِيْدِ
پہلا حصہ 1-6
اللہ کی صفات کا بیان
دوسرا حصہ 7-11
ایمان کے تقاضے انفاق اور جہاد
تیسرا حصہ 12-15
میدانِ حشر کا ایک منظر
چوتھا حصہ 16-19
اصلاح احوال کی ترغیب
پانچواں حصہ 20-24
حیاتِ دنیوی اور حیاتِ اخروی کا تقابل
چھٹا حصہ 25
انبیاء ورسل، انزال کتب و میزان کا مقصد
ساتواں حصہ 26-29
ترکِ دنیا و رہبانیت کی نفی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ

وَالَّذِينَ - جو لوگ

آمَنُوا – ایمان لائے

بِاللَّهِ – اللہ پر

وَرُسُلِهِ – اور اس کے رسولوں پر

أُولَٰئِكَ — وہ لوگ

هُمُ — وہ (ہیں)

الصِّدِّيقُونَ - صدیق

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ

- مادہ: ص د ق
- صِدق: سچ ، دل اور زبان کی ہم آہنگی
- صادِق: سچ بولنے والا - سچا (اسم فاعل)
- صِدِّیق: بہت سچا (فِعّیل کے وزن پر مبالغے کا صیغہ)
- جسکا دل وحی آنے پر خود ہی اسکی تصدیق کی گواہی دے (شاہ عبدالقادرؒ)
- جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہو، جو قول واعتقاد میں سچا ہو اور اپنے عمل سے اپنے صدق کو ثابت کرے -(امام راغبؒ)
- مقامِ نبوت کے بعد سب سے اعلیٰ وارفع مقام
- صدق اور راستی نے جس کے وجود کا احاطہ کر رکھا ہو صداقت اس پر حاوی ہو

مبالغہ کے صیغہ میں کسی کو صدیق کہنے کا مطلب

- اس کے معنی ایسے راستباز آدمی کے ہیں جس میں کوئی کھوٹ نہ ہو، جو کبھی حق اور راستی سے نہ ہٹا ہو، جس سے یہ توقع ہی نہ کی جاسکتی ہو کہ وہ کبھی اپنے ضمیر کے خلاف کوئی بات کہے گا۔
- جس نے کسی بات کو مانا ہو تو پورے خلوص کے ساتھ مانا ہو، اس کی وفاداری کا حق ادا کیا ہو اور اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہو کہ وہ فی لواقع ویسا ہی ماننے والا ہے جیسا ایک ماننے والے کو ہونا چاہیے
-

تفہیم القران

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

وَالشُّهَدَاءُ -اور شہید

- شھد: کسی چیز کا مشاہدہ کرنا (آنکھوں سے یا دل و دماغ سے)، حاضر ہونا
- شہادت : گواہی
- شَہِید: گواہ، شاہد، نگران، اقرار کرنیوالا
- اللہ کے راستے میں جان فدا کرنے والا
- حدیث میں اس کے علاوہ بھی شہید بتائے گئے ہیں
- اردو میں : شاہد، مشاہدہ ، مشہود ، شہید

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

- شہید یہاں " اعمال کے گواہ " کے معنی میں
- وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ
- اور اِسی طرح تو ہم نے تمھیں ایک امت وسط بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر **گواہ** ہو اور رسول تم پر **گواہ** ہو
- هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ
- اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اِس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام رکھا ہے) تاکہ رسول تم پر **گواہ** بنے اور تم لوگوں پر **گواہ** بنو

الشَّهِیدُ سِوَی الْقَتْلِ فی سَبِیلِ الله

- عن جابر بن عتیك رضی الله تعالی عنه قال ' قال رسول الله ﷺ
- الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَی الْقَتْلِ فی سَبِیلِ اللهِ الْمَطْعُونُ شَهِیدٌ وَالْغَرِقُ شَهِیدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِیدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِیدٌ وَصَاحِبُ الْحَرِیقِ شَهِیدٌ وَالَّذِی یَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِیدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شهیدةٌ
- اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کے عِلاوہ سات شہید ہیں (۱) مطعون شہید ہے (۲) اور ڈوبنے والا شہید ہے (۳) ذات الجنب (پسلی کے مرض) کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے (۴) اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے (۵) اور جل کر مرنے والا شہید ہے (٦) اور ملبے کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے (۷) اور حمل کی حالت میں مرنے والی عورت شہیدہ ہے (سُنن ابو داوٗد و موطّا امام مالک

الشَّهِيْدُ سِوَى الْقَتْلِ فِى سَبِيلِ الله

- عن سعيد بن زيد رضی الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
- مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ شَهِيْدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ، وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ أَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ
- حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے شہید ہے۔ جو اپنی جان بچانے میں مارا جائے شہید ہے۔ جو اپنا دین بچانے میں مارا جائے شہید ہے۔ جو اپنے گھر والوں کو بچانے میں مارا جائے شہید ہے۔

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

وَالشُّهَدَاءُ -اور شہید

عِنْدَ - نزدیک

رَبِّهِمْ - اپنے رب (کے)

لَهُمْ - ان کے لیے

أَجْرُهُمْ - ان کا اجر

وَنُورُهُمْ - اور ان کا نور

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

وَالَّذِينَ – اور جن لوگوں نے

كَفَرُوا – کفر کیا

وَكَذَّبُوا – اور جھٹلایا

بِآيَاتِنَا – ہماری آیات کو

أُولَٰئِكَ – وہ لوگ

أَصْحَابُ – ساتھی (ہیں)

الْجَحِيمِ – دوزخ (کے)

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ
الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ 19

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رُسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے
رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ اُن کے لیے اُن کا اَجر اور
اُن کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کُفر کیا ہے اور ہماری آیات کو
جُھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ

اعْلَمُوا ۔ جان لو

- علم : جاننا، پہچاننا، حقیقت کا ادراک کرنا
- اِعْلَمُوا: فعل امر (تم جانو)

أَنَّمَا ۔ کہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۔ دنیا کی زندگی

لَعِبٌ ۔ کھیل

- لَعِبَ ۔ کھیلنا۔ ایسا کام کرنا جسکا کوئی فائدہ مرتب نہ ہو

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ

- **لعب** ـ کھیل ، فضول مصروفیات
- **لُعاب**: منہ سے بہنے والی رال (جس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوتی)
- **لاعِب** : کھیلنے والا (کھلاڑی)
- **ملاعِب** : کھیل کا ساتھی
- **لُعبہ** : گڑیا
- **اردو میں**: لعب (لہو ولعب)، لعاب ، لُعبت (گڑیا)

وَّلَهۡوٌ ـ بہلاوہ

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ

- **لھو:** ایسی مصروفیات جو انسان کو با مقصد اعمال سے غافل کر دیں
  - ہر وہ کام جو تفریح طبع کے لیئے کیا جائے
  - **لھو** میں کھیل کھیلنا، دیکھنا، تماشا کرنا یا دیکھنا سب شامل ہے
  - ہر وہ کام جو با مقصد کاموں سے توجہ ہٹا دے اور دل لگی کا باعث بنے
  - **أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ**: تمہیں کثرتِ مال کی ہوس نے **غافل** کر دیا
  - **لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ**:
  - تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں **غافل** نہ کر دیں
- **اردو میں** : لہو ولعب

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِیۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ

وَّزِیۡنَةٌ - اور زینت

- زین : آرائش زیبائش
- زینة : خوبصورتی
- اردو میں : زینت ، مزیّن ، تزئین ، زین

وَّ تَفَاخُرٌ - اور فخر جتانا (آپس میں)

- مادہ : ف خ ر فَخَرَ : تکبّر کرنا ، اترانا

ظاہری چیزوں پر اترانا جیسے مال عزت

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِيۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ

- فَخَّار: مٹی کا بنا ہوا مٹکا،
- جو خالی ہونے کے سبب ٹھوکا لگانے سے آواز پیدا کرتا ہے
- فاخر : اترانے والا
- فَخُوۡر بہت اِترانے والا - مبالغے کا صیغہ
- تَفَاخُر: ایک دوسرے کے ساتھ اظہارِ فخر کرنا
- اردو میں: فخر، فاخر، افتخار، مفاخر

بَيۡنَكُمۡ - تمہارے درمیان

وَ تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ

وَتَكَاثُر - ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش

- **کثر** : زیادہ ہونا
- **کثرت** : زیادتی
- **الکوثر** : خیرِ کثیر، حوضِ کوثر
- **تکاثر** ۱- آدمی زیادہ سے زیادہ کثرت حاصل کرنے کی کوشش کرے

۲- لوگ کثرت کے حصول میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کریں

۳- کثرت کے اوپر فخر جتائیں

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

فِي الْأَمْوَالِ - مال میں

- **مَالَ يَمُولُ** : مالدار ہونا
- **مال**: اسکا اطلاق مویشیوں، اونٹوں ، جائداد ، زرِ نقد اور قابلِ خرید وفروخت مال پر

وَالْأَوْلَادِ - اوراولاد (میں)

- **وَلَدَ - يَلِدُ وِلَادَةً** جننا (بچہ پیدا کرنا)
- **وَالِدٍ** : والد **وَلَد**: بیٹا **اَولاد**: بال بچے، بیٹا بیٹی ؛ ذرّیات

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَ
تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ

خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اِس کے سوا کچھ نہیں کہ
ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس
میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک
دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

- كَمَثَلِ - جیسے مثال مِثل: مانند، مثال
- غَيْثٍ : بارش
- مادہ غ و ث - غوث: مدد
- اِسْتِغَاثَ: فریاد کرنا، اللہ سے مدد مانگنا (بارش کے لیئے، بارش مانگنا)
- بارش چونکہ اللہ کی رحمت اور مدد کی علامت ہے اس لیئے الغیث کے معنی بارش
- اردو میں : غوث ، غیاث ، مغیث ، مستغیث ، استغاثہ

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

أَعْجَبَ - خوش کر دیا

- مادہ ع ج ب
- عجب : حیرت جو کسی چیز کا سبب معلوم نہ ہونے سے لاحق ہوتی ہے
- اَعْجَبَ: دل ہی دل میں اس طرح خوش ہونا کہ حیرت بھی ہو اور اسکی وجہ بھی معلوم نہ ہو
- اردو میں : عجب، عجیب تعجب
- الْكُفَّارَ - کسان (کو)

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

- كَفَرَ ① انکار کرنا ② چھپانا ③ نعمت کی ناشکری کرنا
- کُفَّار : انکار کرنے والے ، چھپانے والے ، ناشکرے
- کسان ان معنوں میں کفار ہے کی وہ بیج کو زمین میں چھپاتا ہے

نَبَاتُهٗ - اسکی کھیتی

- نَبَتَ : اگنا
- نباتات : ہر وہ چیز جو زمین سے اگتی ہے
- اردو میں : نبات ، نباتات

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ط

ثُمَّ - پھر

يَهِيجُ - سوکھ جاتی ہے

- هاج : گھاس / پودے کا سوکھ کر زرد ہو جانا (طبعی طور پر)
  کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا ، زور یا جوش پہ آنا
- ہیجان : جوش اور ہلچل

فَتَرٰىهُ - پھر تم دیکھتے ہو اسے

- رَأَى يَرَى رُؤْيَةً : دیکھنا

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

مُصْفَرًّا - زرد

- **صفرة** : زرد رنگ
- **صُفر** : زرد رنگ کے اونٹ
- **ماہ صفر** جس موسم میں اس مہینے کا نام تجویز ہوا وہ موسمِ خزاں تھا اور درختوں کے پتے زرد تھے
- **صفراء** : یرقان کی بیماری
- **اردو میں** : اصفر، صَفر، صِفر، صفیر

ثُمَّ - پھر

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ؕ

يَكُونُ ۔ وہ ہو جاتا ہے

حُطَامًا ۔ روندا ہوا گھاس

- حطم : توڑنا ، پیسنا
- حطام : کسی چیز کا چُورا
- محّطّ (محطّة): اترنے کی جگہ (سٹیشن)
- حطمة: توڑ دینے والی (جہنم) Crusher

وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ

وَفِی الْاٰخِرَةِ – اور آخرت میں

عَذَابٌ شَدِیْدٌ - عذاب شدید

وَّ مَغْفِرَةٌ ۔ مغفرت (بخشش)

مِّنَ اللّٰهِ ۔ اللہ کی طرف سے

وَ رِضْوَانٌ ۔ اور خشنودی

- رضی : راضی ہونا
- رضوان: خوشنودی (جنت کے دربان کا نام)، مرضات : مرضی

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

وَ مَا ۔ اور نہیں ہے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ۔ دنیا کی زندگی

اِلَّا ۔ مگر

مَتَاعُ ۔ متاع ، سودا ، اسباب

الْغُرُوْرِ ۔ دھوکے کا غَرَّ : فریب دینا ، بے بنیاد امیدیں دلانا

- غُرُور : دھوکہ دینے والا (شیطان ، مال ، نفس اور ہر وہ چیز جو انسان کو فریب میں مبتلا کردے)
- متاع الغرور : دھوکے کا سامان

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰

اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گئی تو اسے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی۔ پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے۔اس کے بر عکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے۔دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں

انسانی زندگی کے مدارج

- اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَہۡوٌ وَّ زِیۡنَۃٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ وَ تَکَاثُرٌ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَعۡجَبَ الۡکُفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَہِیۡجُ فَتَرٰىہُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ یَکُوۡنُ حُطَامًا

- خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اِس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گئی تو اسے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی۔ پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے

انسانی زندگی کے مدارج

1. لعب (Neglect) : زندگی کھیل سے عبارت (بچپن)

2. لھو (amusement) : مختلف سرگرمیوں میں مشغولیت -
جوش وخروش - لذت آشنائی (لڑکپن 13-18)

3. زینت (Luxury): تجمل پرستی - وضع قطع، لباس، فیشن (جوانی 18-25)

4. تفاخر (Boasting): فخر ومباہات (مقام ومنصب ، علم ، زہد و عبادت ،
مال ومتاع، حسب نسب پر فخر جتانا) (25 سے 40 یا 45)

5. تکاثر (Rivalry in wealth and children) - کثرت کی فکر، اصل پیشِ
نظر شئے مال واولاد کی افزائش 40، 45 کے بعد

اسلام کا مادی زندگی اسکی نعمتوں کے بارے میں نظریہ

- یہ مادی زندگی جن اسباب و علل کا مجموعہ ہے ان کیلیئے قرآن نے جو الفاظ مختلف مواقع پہ استعمال کیئے ہیں:
- لہو و لہب ، زینت ، تفاخر ، تکاثر ، متاعِ غرور ، متاعِ قلیل ، عارضی اور جلد گذر جانے والا امر۔
- یہ الفاظ اس مادی زندگی اور اسکی نعمتوں کے متعلق قرآنی نظریئے کو واضح کرتے ہیں
- انکے ساتھ حد سے بڑھی ہوئی وابستگی۔ مظالم اور گناہوں کا سر چشمہ
- اگر یہ زندگی اور نعمتیں مقاصدِ الٰہی تک پہنچے کا ذریعہ بن جائیں تو ایسا سرمایہ جسے اللہ خود مومنین سے خریدتا ہے

إِنَّ اللّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الجَنَّةَ